جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

ایڈیٹر:۔ نعیم احمد نیر

جلد نمبر 9 | ماہ صلح 1382ھش بمطابق جنوری 2003ء | شمارہ نمبر 1

لوکل امارت مائنز ویزبادن میں تقریب عید اور عید ملن پارٹی
مختلف سرکاری دفاتر میں جماعتی وفود کے دورے

جرمنی بھر کے دوسرے حصوں کی طرح امسال لوکل امارت مائنز ویزبادن میں بھی عید کی تقریب پورے مذہبی جوش وخروش سے منائی گئی۔ ہر سال کی طرح امسال بھی شہر کی انتظامیہ نے مائنز کاسٹیل کا Bürgerhaus بلا معاوضہ جماعت کو پیش کیا۔ لوکل امیر مکرم عبدالبصیر بھٹی صاحب نے نماز عید پڑھائی۔ اس کے بعد سب احباب نے ایک دوسرے کو عید مبارک دی۔ آپس میں تحائف اور شیرینی بانٹی۔ بچوں کو عیدی دینے کے ساتھ ساتھ غرباء کو بھی عید کی خوشیوں میں شامل کیا۔ اس تقریب میں دونوں شہروں مائنز اور ویزبادن کے تقریباً 550 مرد، خواتین اور بچے شامل ہوئے۔

جرمن احباب کے ساتھ عیدملن پارٹی کا کامیاب انعقاد عیدالفطر کے موقع پر لوکل امارت کے زیر انتظام مختلف جرمن دوستوں کو بلا کران کی دعوت کرنے اور انہیں جماعت کا پیغام پہنچانے کا پروگرام بنایا گیا۔ محترم لوکل امیر صاحب کی زیرنگرانی تمام انتظامات بروقت مکمل کیے گئے۔ اس تقریب میں مرکز سے محترم ہدایت اللہ ہبش صاحب تشریف لائے اور انہوں نے پہلے مہمانوں کو جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا اور پھر سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ سوالات میں رمضان المبارک، عیدالفطر کی اہمیت، جہاد کا اسلامی نظریہ، احمدی اور غیر احمدی میں فرق تھے وغیرہ شامل تھے۔ اسکے بعد تمام مہمانوں کی مشرقی کھانے سے تواضع کی گئی۔ کھانے کے دوران بھی گفتگو جاری رہی اور محترم ہبش صاحب ان کے سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ اس عیدملن پارٹی میں اساتذہ اکرام، بعض احمدی دوستوں کے کلاس فیلوز، وکیل، Steuerberater (مالیاتی مشیر) وغیرہ تشریف لائے۔ تمام مہمانوں نے بڑی دلچسپی سے تمام گفتگو سنی اور مختلف سوالات کیے۔ یہ تقریب اڑھائی گھنٹے جاری رہی اور اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 22 جرمن دوستوں نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ مراکش، یونان، پولینڈ اور فلپائن کے چار طلباء نے بھی شرکت کی۔ آخر پر محترم ہدایت اللہ ہبش صاحب نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ اس نشست کے انعقاد کے سلسلہ میں مکرم نوید اسلم صاحب سیکرٹری تبلیغ Wi-Mitte کو خاص خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان آنے والے مہمانوں کو بصیرت عطا فرماتے ہوئے اس (بقیہ صفحہ ۳ پر)

سٹوٹگارٹ میں اسلام اور جہاد کے موضوع پر ایک کامیاب پروگرام

مورخہ 5 ستمبر 2002ء کو تین بجے سٹوٹگارٹ کے نماز سنٹر میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں جماعت کی طرف سے محترم ہدایت اللہ صاحب اور مکرم سعید گیسلر صاحب نے نمائندگی کی جبکہ اس پروگرام کے لئے SPD کی قومی اسمبلی کی ممبر Ute Kumpf کو خصوصی دعوت دی گئی تھی۔ گیارہ ستمبر کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پروگرام کا موضوع جہاد کے بارے میں، جماعت احمدیہ کا موقف رکھا گیا تھا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک بمعہ جرمن ترجمہ جبکہ مکرم نعیم ناصرات نے پڑھی جس کے بعد جماعت کے ایک دوست نے سپاس نامہ پیش کیا انہوں نے کہا کہ Frau Ute Kumpf بہت معروف شخصیت ہیں اور اپنا قیمتی وقت نکال کر ہمارے سنٹر میں تشریف لائیں۔ جہاد کے بارے میں آپ نے کہا کہ جماعت احمدیہ مسلم ایک پرامن جماعت ہے اور جہاد کا تصور بدقسمتی سے آج پھیلا ہے دراصل اسکا نام جہاد ہرگز نہیں ہے۔ احمدیہ مسلم جماعت آج سے چودہ سو سال پرانا اسلام دنیا میں پھیلانا چاہتی ہے جو اصل اسلام ہے۔ آخر پر محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے اپنی کتاب Fanatische Krieger im namen Allahs تحفہ موصوفہ کو تحفۃً دی۔ اسکے بعد اجلاس کی صدارت مکرم سعید گیسلر صاحب نے کی اور Frau Ute Kumpf کی ایک نظم جرمن میں ناصرات نے پیش کی اسکے بعد Frau Ute Kumpf کو دعوت دی گئی کہ وہ خطاب کریں Frau Ute Kumpf نے اپنے خطاب کے آغاز میں بتایا کہ میری پیدائش ایک کیتھولک گھرانے میں ہوئی۔ تقریباً 19 سال کی ہوئی تو مذہب سے میرا تعلق ختم ہوگیا۔ پھر میں سیاست میں شامل ہوگئی۔ سیاسی لوگوں کا تعلق مذہب سے اتنا نہیں ہوتا، لہٰذا میرا بھی مذہب سے زیادہ لگاؤ نہ رہا۔ 11 ستمبر کے حالات کے بعد مجھے اسطرف دلچسپی ہوئی کہ اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کروں۔ ماہ اکتوبر میں ایک میٹنگ کا میں نے اہتمام کیا جس میں اسلام سے تعلق رکھنے والوں کو دعوت دی۔ تب مجھے اندازہ ہوا کہ اس مذہب سے تعلق رکھنے والے سب لوگ تخریب کار تشدد پسند نہیں ہیں۔ آج یہاں آ کر مجھے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ جو لوگ مسلمان عورتوں کے پردہ کے متعلق اعتراض کرتے ہیں اسکے متعلق میری ذاتی رائے یہ ہے کہ ایک تو ہر انسان کو یہ آزادی ہے کہ وہ اپنے بارے میں یہ فیصلہ کرسکے کہ وہ کس طرح معاشرے میں رہنا چاہتا ہے اور (بقیہ صفحہ ۳ پر)

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وہ کام جس کیلئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کردوں۔ اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں، حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے، اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگادوں۔ (لیکچر لاہور، روحانی خزائن جلد 20 ص 180)

دو بزرگ مبلغین سلسلہ احمدیہ، ربوہ میں وفات پا گئے
انا للہ و انا الیہ راجعون

ماہ دسمبر کے آخری عشرہ میں سلسلہ احمدیہ کے دو بزرگ مبلغین ہم سے جدا ہوگئے۔ ایک لمبے عرصہ تک براعظم افریقہ کے متعدد ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کی سعادت پانے والے بزرگ مبلغ احمدیت محترم قریشی محمد افضل صاحب مورخہ ۲۱ دسمبر کو وفات پاگئے اور ۲۳ دسمبر کو خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے واقف زندگی بزرگ اور عالم دین محترم سید میر مسعود احمد صاحب کا انتقال ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ہر دو بزرگان کی نماز جنازہ ربوہ میں صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ مورخہ ۲۷ دسمبر کو جرمنی کی بھی متعدد احمدیہ مساجد میں ہزاروں احباب جماعت نے ان بزرگوں کی نماز جنازہ غائب ادا کی۔

محترم قریشی محمد افضل صاحب حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی حضرت حافظ محمد حسین صاحب قریشی کے بیٹے تھے۔ بوقت وفات آپ کی عمر ۸۸ سال تھی۔ آپ نے ۱۹۴۵ء سے ۱۹۹۰ء تک مرکز سلسلہ کے علاوہ نائیجیریا، گھانا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور ماریشس میں گرانقدر خدمات کی توفیق پائی۔ آپ اس عرصہ خدمت میں ۲۸ سال تک اپنے اہل وعیال سے دور دیار غیر میں اعلائے کلمہ اسلام کی غرض سے رہے۔ آپ نہایت شریف النفس اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ آپ کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ عربی، انگریزی، اردو کے علاوہ فرانسیسی زبان پر بھی عبور حاصل تھا۔ آپ ان مبلغین میں شامل تھے جن کا تذکرہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ جون ۱۹۷۰ء میں مقام نعیم پر فائز مبلغین کے طور پر فرمایا تھا۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ آپکو بیا مبشر کے نام سے بھی یاد فرماتے تھے۔

محترم میر مسعود احمد صاحب مرحوم، حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ کے بیٹے تھے، آپکی عمر ۷۵ برس تھی۔ آپکو ۱۹۵۲ء سے تادم آخر مختلف حیثیتوں سے مرکز سلسلہ میں خدمت دین کی توفیق ملی۔ علاوہ ازیں آپ ڈنمارک اور سوئٹزرلینڈ میں بھی بطور مبلغ سلسلہ تعینات رہے۔ آپ گہرا اور وسیع مطالعہ رکھنے والے ایک متبحر عالم دین اور خدا رسیدہ بزرگ تھے۔ جماعت احمدیہ جرمنی کی طرف سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور دونوں بزرگوں کے خاندانوں کی خدمت میں اپنے دلی جذبات تعزیت پیش ہیں اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور انکی نیکیوں، خوبیوں اور قربانیوں کا فیض ہمیشہ جاری رکھے۔ آمین۔

واقفین نو کے اجتماعات

ایک روزہ اجتماع واقفین نو جماعت برگش گلیڈ باخ

خدا کے فضل واحسان سے ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۲ء بروز اتوار یہ اجتماع بیت النصر کولون (Köln) میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس مکرم منور اختر صاحب اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری وقف نو کی صدارت میں ساڑھے دس بجے صبح تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ گیارہ بجے علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ واقفین نو بچوں اور بچیوں کا علیحدہ علیحدہ انتظام تھا۔

۳ بجے سہ پہر دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پھر والدین کے ساتھ عہدیداران کی میٹنگ ہوئی۔ ۴ بجے شام اختتامی پروگرام شروع ہوا۔ علمی مقابلہ جات میں اول، دوم اور سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کو مکرم منور اختر صاحب نے تمغے تقسیم کیے اور اجتماع میں شرکت کرنے والے ہر بچے کو شرکت کی سندی دی گئی۔ اسی طرح لجنہ نے بھی بچوں میں انعامات تقسیم کیے۔ اس اجتماع میں ۳۲ واقفین بچوں اور بچیوں کے علاوہ 78 دوسرے احباب نے شرکت کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین ثمرات عنایت فرمائے۔ (رانا محفوظ اللہ خان، جنرل سیکرٹری)

مورخہ 15 دسمبر 2002ء بروز اتوار ریجن ہیسن ڈارم سٹڈ کے واقفین نو بچوں اور بچیوں کا یک روزہ سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ 10:15 پر افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد افتتاحی خطاب مکرم ریجنل امیر صاحب نے کیا۔ اس کے بعد مختلف مقابلہ جات کروائے گئے۔ نصاب کا جائزہ لیا گیا، تلاوت، نظم، تقریر کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ شام 6:00 پر اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم ریجنل امیر صاحب نے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد مکرم حمید احمد خالد صاحب نمائندہ سیکرٹری وقف نو نے مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور آخر میں دعا کروائی۔ حاضری کے لحاظ سے 70 بچے، 55 بچیاں اور 70 والدین شامل ہوئے۔ اس طرح کل تعداد 195 رہی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بہترین رنگ میں واقفین نو کی تربیت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(محمد اجمل، ریجنل سیکرٹری وقف نو)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کوئی کاغذ پتر ہے؟

میرے طبّی معائنے کے بعد ڈاکٹر برآمدہ میں مشورہ کر رہے تھے کہ سابقہ ریکارڈ منگوایا جائے۔ لمحہ بھر میں ہی منظر بدل گیا۔ دیکھا کہ فضا میں محوِ پرواز ہوں۔ روک کر پوچھا گیا کہاں جا رہے ہو؟ ویزا دکھاؤ، ریکارڈ یعنی اعمال نامہ دکھاؤ، کوئی کاغذ پتر ہے تو پیش کرو۔ اعمالنامہ! وہ تو میرے پاس نہیں ہے اور بھلا ویزے کی کیا ضرورت ہے! میں تو اپنے خالق کی زیارت کو جا رہا ہوں! اعمالنامہ تمہارے پاس نہ ہو تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہمارے پاس جو ہے۔ دیکھو! یہ ہے تمہاری زیست کا خلاصہ! "یہ اعمال نامہ ایسا ہے کہ تیار شدہ ہے جو ہر انسان کی گردن میں لٹکا یا محفوظ ہے۔ جسے معزز کاتبین نے مرتب کیا ہے۔ اس میں ہر بات چھوٹی ہو یا بڑی، مذکور ہے۔ بلکہ گن کر اور ناپ تول کر رکھی گئی ہے۔ ہر امر کا مکمل احاطہ کر کے اسے بلا کسی شک وشبہ کے واضح طور پر لکھا گیا ہے۔ کوئی پہلو ذرہ بھر بھی مخفی نہیں رہا۔ تمہارا ہر عمل خواہ وہ رائی کے دانہ کے برابر ہو یا وہ کسی پہاڑ کے برابر ہو یا زمین و آسمان کے کسی گوشہ میں چھپا ہو، اسے یہاں لا کر محفوظ کر دیا گیا ہے۔" یہ بیان سن کر پریشانی لاحق ہوئی۔ پھر خوف طاری ہونے لگا۔ پھر آواز آئی۔ ارے غور سے سنو! "یہاں خدا کی رضا میں تم نے جو کچھ تھوڑا یا بہت خرچ کیا یا خدا کی راہ میں کسی وادی کا سفر اختیار کیا تو وہ بھی ہمارے ہاں محفوظ ہے۔ دیکھو! ہمارے ریکارڈ کا سسٹم ایسا ہے کہ کوئی پتہ ہمارے اذن کے بغیر حرکت نہیں کرتا بلکہ تمہارے دل ودماغ کی بے جا حرکت بھی ہمارے ہاں محفوظ ہے۔" مارے خوف کے میری آنکھیں دھندلا سی گئیں۔ سراسیمگی وگھبراہٹ سے ذرا سنبھلتے ہی عرض کیا۔ بس جی بس! بات نہ بڑھایئے۔ آپ کا کام ہے ریکارڈ تیار کرنا۔ مگر یہ سارا حساب کتاب آپ کا اپنا ہی تیار کیا ہوا ہے۔ یکطرفہ!

۔ آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا

قضاء کا اصول ہے کہ بغیر گواہی وشہادت کے دعویٰ نامکمل اور ناقابل قبول ہوتا ہے۔ "ارے بےخبر کان کھول کر سنو! ہمارے پاس گواہ بھی ہیں۔ ہر وہ لفظ جو تم بولتے ہو اس کے ریکارڈ کے لئے ہمہ وقت ایک مستعد نگران موجود ہوتا ہے۔ تمہارے کان، آنکھ اور جلد تمہارے خلاف شہادت دیں گے۔ تمہارا خام خیال تھا کہ اتنی چھوٹی چھوٹی سی باتوں پر کون دھیان دیتا ہے۔ دیکھو! اُس دن ایسا بھی سماں ہوگا کہ تمہارے منہ تو بند کر دیئے جائیں گے مگر تمہارے ہاتھ پاؤں اور ٹانگیں حرکت میں آجائیں گی۔ بخدا وہ تمہارے خلاف گواہی دیں گے اور تم دیکھتے ہی رہ جاؤ گے۔" یہ سنتا تھا کہ کروموسومز، جینز اور DNA کے تصور سے تھرا ہی تو گیا، سر چکرانے لگا، دل میں ہول اُٹھنے لگے۔ چاروں طرف گھٹا ٹوپ سیاہ بادل چھانے لگے۔ دراصل اپنی تہی دامنی عیاں تھی۔ دل کے سیاہ پھپھولے ایک ایک کر جلنے لگے۔ نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن۔

بالآخر کھسیانے سے ہو کر نجات سے عرض کیا کہ فیصلہ تو یوم آخرت کو ہوگا۔ یہ پیشگی خوف وہراس میں ڈالنا کیسا؟ ہاں میرے پاس کاغذ نہ پتر بس اتنا کہ لیں "تیری رحمت کا امیدوار" اچھا چلو آؤ ہم تمہیں راستہ میں اتار دیں گے۔ دیکھا تو کلینک کا وہی کمرہ، ڈاکٹروں کا وہی غول۔ اللّٰھم اغفر وارحم۔ خدایا رحم! رحم!

(مرزا عبدالحق صاحب، Mainz)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ: جہاد کے موضوع پر ایک پروگرام

دوسرے یہ کہ ہمارے کیتھولک مذہب میں بھی گرجے میں جاتے ہوئے سر ڈھانپنے کا رواج تھا اور اسی طرح جس طرح آج آپ لوگ بیٹھے ہیں۔ ہمارے گرجے میں بھی ایک طرف آدمی اور ایک طرف عورتیں بیٹھی ہوتی تھیں۔ مگر ہم لوگوں نے آہستہ آہستہ ان چیزوں کو ترک کر دیا جبکہ آپ لوگ اپنی اقدار کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔ میرے خیال میں جرمنی میں رہنے والے ہر شہری کو صرف اس بات کا خیال بہر حال رکھنا چاہئے کہ وہ اس ملک کی زبان جانتا ہو۔ کیونکہ یہ زبان ہی ہے جو ہمیں ایک دوسرے کے قریب لاسکتی ہے اور ایک دوسرے کو سمجھنے اور اپنے مذہب کا تعارف کرانے میں ممد ومعاون ثابت ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ ابھی بچیوں نے جو نظم جرمن زبان میں پڑھی اگر یہ اردو زبان میں ہوتی تو مجھے کچھ سمجھ نہ آتی چونکہ یہ نظم جرمن میں پڑھی گئی تو سمجھ پائی۔ آخر میں اس امید کا اظہار کیا کہ چونکہ اس محفل سے میں بہت متاثر ہوئی ہوں اور مجھے دلی خوشی محسوس ہوئی ہے اسلئے امید کرتی ہوں کہ میرا یہ پہلا Visit آخری Visit نہ ہوگا بلکہ مجھے آپ لوگ آئندہ بھی آنے کا موقع دیتے رہیں گے۔

اس تقریر کے بعد مکرم سعید گیسلر صاحب نے مسز Ute Kumpf سے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ سٹوٹگارٹ بے حد خوبصورت مناظر رکھتا ہے۔ میں بھی جب فرینکفرٹ سے سٹوٹگارٹ آتا ہوں تو اس کے خوبصورت انگور کے باغات دیکھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے مگر ایک چیز جس کی کمی میں مسلمان ہونے کے ناطے یہاں محسوس کرتا ہوں وہ مسجد ہے۔ اس کے متعلق آپکا کیا خیال ہے؟

اسکا جواب محترمہ Ute Kumpf نے یہ دیا کہ اس بارے میں ایک مشکل ہمیں یہ درپیش ہے کہ مسلمانوں کے فرقے بہت سے ہیں اور ان میں سے اکثر اپنی الگ مسجد بنانے کے خواہاں ہیں۔ اگر عیسائیوں کی طرح ایک کیتھولک اور ایک Evangelish گرجا بنا دینا کافی ہوتا تو ہمیں آسانی رہتی۔ پھر محفل سوال جواب ہوئی۔ کچھ لوگوں نے Frau Ute Kumpf سے سوالات کیے اور کچھ نے اسلام کے بارے میں محترم سعید گیسلر صاحب سے سوال ہوئے۔ اسکی تفصیل اسلام میں مردہ کو جلانے کی اجازت کیوں نہیں۔ گیارہ سیاسی پناہ رکھنے والوں کے ساتھ دفتر والوں کا گندا رویہ۔ 3۔ جرمنی میں بچوں کی پڑھائی اور کام پر ان کے ساتھ نفرت کا سلوک ان سوالوں کے جواب بہت تسلی بخش دیئے۔ مہمانوں کی خاطر مدارت چائے اور لوازمات سے کی گئی جو بے حد پسند کی گئی اور مہمان نوازی سے تمام مہمان بے حد متاثر ہوئے۔ اس پروگرام میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کی تعداد 18 تھی۔ Frau Ute Kumpf کے علاوہ یہاں SPD کا Gemeinderat اسی طرح Grüne اور FDP کے Gemeinderat نے شرکت کی۔ مہمانوں کے علاوہ ہماری جماعت کے تقریباً 65 لوگ جن میں لجنہ ومرد اور بچے بھی شامل تھے، نے شرکت کی۔ مہمانوں نے ہماری Visiting Book میں بہت ہی پیارے الفاظ میں تاثرات لکھے ہیں۔

اعلیٰ کارکردگی

ہرٹی سٹیفٹونگ (Hertie-Stiftung) ایک ادارہ ہے جو ہر سال غیر ملکی طلبہ وطالبات کیلئے ایک مقابلہ کرواتا ہے۔ اس مقابلہ کا طریقہ کار یہ ہے کہ سکول میں جو بچہ سب سے زیادہ لائق اور ہر طرح سے اچھا ہو اُس کو اساتذہ اِس مقابلہ کیلئے منتخب کرتے ہیں۔ اس طرح کئی سکولوں سے تقریباً ہر سال بہت سے بچے اِس مقابلہ میں حصّہ لے سکتے ہیں۔ اِن تمام منتخب شدہ بچوں کا دوبارہ مقابلہ ہوتا ہے اور اِن میں سے جو بچے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرتے ہیں اُنہیں وظیفہ (Stependium) کا حقدار قرار دیا جاتا ہے۔ یہ وظیفہ حاصل کرنے والوں کی عمومی تعداد صوبہ بھر میں ۲۰ تا ۲۱ ہوسکتی ہے۔ اِس سال اِس مقابلہ میں ایک احمدی بچی تابندہ غفار جو کہ Schlóchtern شلوسٹرن شہر کی رہنے والی اور دسویں جماعت کی طالبہ ہیں، شامل ہوئیں اور اِس وظیفہ کی حقدار قرار پائیں۔ اِس وظیفہ کو حاصل کرنے والے کو ماہوار ۱۰۰ ایرو بطور سکول خرچ اور ۵۰۰ ایرو سالانہ کسی کورس یا ٹریننگ وغیرہ میں حصّہ لینے کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ سکول کے اساتذہ اور ڈائیریکٹر اِس بچی کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ اِس خبر کو ایک مقامی ہفت روزہ اخبار نے بچی کی ڈائیریکٹر کے ساتھ ایک تصویر کے ساتھ شائع کیا۔ خداتعالیٰ بچی کو یہ کامیابی مبارک کرے اور باقی احمدی بچوں کیلئے مشعلِ راہ بنائے، آمین۔ (لوکل امیر فُلڈا نوئے ہاف)

بقیہ ویزبادن کی خبریں

روحانی مائدہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

مختلف سرکاری دفاتر میں جماعتی وفود کے دورے

جماعت احمدیہ کی طرف سے نئے سال کی مبارکباد پیش کرنے کیلئے لوکل امارت مائنز ویزبادن کے تین افراد پر مشتمل وفد مکرم لوکل امیر صاحب کی قیادت میں ویزبادن کے Herr (میئر) Oberbürgermeister Hildebrandt Diehl سے ملا اور انہیں مرکز کی طرف سے موصول شدہ کارڈ اور جماعتی تعارف کی کتب پیش کی گئیں۔ ملاقات میں مختلف امور پر بات چیت ہوئی اور انہیں نئے سال کی مبارکباد دی گئی۔ انہوں نے جماعت کی دوران سال ہونے والی مساعی کی تعریف کی اور اپنی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی یہ ملاقات پون گھنٹہ جاری رہی۔

تین دوستوں پر مشتمل ایک اور وفد نے ویزبادن کے Ausländerbehörde (غیر ملکیوں کے سرکاری دفتر) کے Leiter (سربراہ) Herr Fischer سے ملاقات کی، ان کو نئے سال کی مبارکباد دی اور جماعتی تعارف کی کتب تحفۃً دی گئیں۔ اسکے بعد ان سے مختلف امور پر بات چیت ہوتی رہی انہوں نے نظام جماعت کی بہت تعریف کی اور اس بات کا اظہار کیا: "کہ آپکی جماعت دوسرے مسلمانوں کے لئے ایک نمونہ ہے آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ رواداری پیار ومحبت اور خدمت کے جذبے کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ اگر تمام لوگ اسی نمونہ کو اپنائیں تو یقیناً دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔" آخر پر بعض دوستوں کے ان کے دفتر سے متعلق امور بھی ان کے سامنے پیش کیئے گئے۔ یہ ملاقات ایک گھنٹہ جاری رہی۔ اسی طرح مختلف جماعتی وفود متعدد دفاتر میں گئے اور انہیں جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا ان کے سوالات جو کہ عموماً جہاد، جماعت کی سرگرمیوں اور بچوں کی تربیت سے متعلق ہوتے تھے کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے اور اگر کسی احمدی کا کوئی مسئلہ کسی بھی دفتر میں تھا تو اسے متعلقہ افسر کے سامنے اچھے انداز میں پیش کیا گیا۔ جس کا بعض صورتوں میں فائدہ بھی ہوا۔ ملاقاتوں میں نئے سال کی مبارکباد پر مشتمل مرکز کی طرف سے موصول ہونے والے کارڈ اور بعض کتب تحفۃً دی گئیں۔ (شفقت احمد چوہدری، لوکل سیکرٹری امور خارجہ)

پھر دل میں کسی درد کے آثار بہت ہیں

رستے یہ جنوں خیز ہیں، پُرخار بہت ہیں
کہتے ہیں سبھی عشق میں آزار بہت ہیں
یوسف کے لئے مصر کے بازار بہت ہیں
منصور سلامت ہوں تو پھر دار بہت ہیں
لازم نہیں انسان ہو پابندِ سلاسل
زنداں کے لئے یہ دَر و دیوار بہت ہیں
چہروں پہ بکھرتے ہوئے عنوان بھی پڑھیئے
یہ بات الگ شہر میں اخبار بہت ہیں
پھر فصلِ بہاراں کو پلٹنے کا ہے موسم
پھر دل میں کسی درد کے آثار بہت ہیں
آنکھوں میں کھلے ہیں کئی بے چین دریچے
چہرے پہ مگر شرم کے انکار بہت ہیں
سامانِ سفر، مجھ کو تیرا پیار ہے کافی
طوفاں میں دعاؤں کے یہ پتوار بہت ہیں
کچھ اپنی طبیعت بھی ہے سادہ سی مبشّر
کچھ دشمن بھی پُرپیچ ہیں، پُرکار بہت ہیں
کیوں دُھوپ میں ڈھونڈوں میں کوئی چھاؤں مبشّر
ٹھنڈک ہیں مجھے، مجھ کو میرے یار بہت ہیں

(مبشر خان، جماعت ہمپن ہائیم)

اعلانِ وفات

خاکسار کی والدہ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری انور علی صاحب راجپوت، Vancouver (کینیڈا) میں ۲۴ اکتوبر کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں، تاہم آپکی تدفین مقامی قبرستان میں ہی ہوئی۔ آپ ایک دعاگو بزرگ خاتون تھیں، خلافت کا احترام آپ کے ایمان کا حصہ تھا۔ خلیفہ وقت کیساتھ ایک مثالی قلبی تعلق تھا، نہایت حلیم طبیعت پائی تھی، آپ کی خوش مزاجی اور خوش گفتاری کا آپ سے ہر ملنے والا معترف تھا۔ حج کرنے کی شدید خواہش تھی اور اس کے لئے آپ نے اپنا نام بھی لکھوایا تھا مگر افسوس ان کی یہ خواہش پوری نہ ہوسکی۔ خاکسار والدہ مرحومہ کی مغفرت و بلندی درجات کیلئے درخواست دعا کیساتھ ساتھ تمام احباب جماعت کا شکر بھی ادا کرتا ہے، جو پہلے والدہ مرحومہ کی بیماری کے دوران دعائیں کرتے رہے اور پھر انکی وفات پر ہمارے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے رہے۔ فجزاھم اللہ خیرالجزاء، آمین۔ (امجد احمد، صدر حلقہ نور مسجد، فرانکفرٹ)

تحقیق: میر عبداللطیف۔ آفن باخ

روس کے متعلق بائیبل کی اڑھائی ہزار سال پہلے کی ایک پیشگوئی

روس کیا ہے؟ ایک ایسا ملک ہے جس نے صرف تین چارسو سال سے اہمیت حاصل کی ہے۔ اس سے پہلے وہ ایک پراگندہ قوم تھی۔ صرف چند قبائل تھے جو تھوڑے علاقہ پر قابض تھے مگر اپنے علاقہ میں بھی اس کو کوئی خاص طاقت حاصل نہیں تھی۔ آج سے ایک ہزار سال پہلے وہ بہت ہی غیر معروف تھا اور اس قدر بے آباد اور ویران تھا کہ کوئی شخص اس کی بے آبادی کی وجہ سے اس کی طرف منہ بھی نہیں کرتا تھا۔ اور آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے تو اس سے کوئی شخص واقف بھی نہیں تھا۔ شاذ ونادر کے طور پر جغرافیہ والوں کو اس کا علم ہو تو ہو ورنہ یہ اس قدر ویران تھا کہ کوئی شخص اس کی طرف منہ کرنے کے لئے بھی تیار نہیں ہوتا تھا۔ اس زمانہ میں جب کہ روس کو کوئی اہمیت حاصل نہیں تھی جو آج تک بائیبل میں موجود ہے اور حزقیل باب 38 اور 39 میں اس کا تفصیل کے ساتھ ذکر آتا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:-

”اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اے آدم زاد! جوج کی طرف جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور تُوبل کا فرمانروا ہے متوجہ ہو اور اس کے خلاف نبوت کر۔ اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ اے جوج۔ روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا! میں تیرا مخالف ہوں۔ اور میں تجھے پھیر دوں گا۔ اور تیرے جبڑوں میں آنکڑے ڈال کر تجھے اور تیرے تمام لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو جو سب کے سب مسلح لشکر ہیں جو پھریاں اور سپریں لئے ہیں اور سب کے سب تیغ زن ہیں کھینچ نکالوں گا اور ان کے ساتھ فارس اور کوش اور قوط جو سب کے سب سپر بردار اور خود پوش ہیں۔ جُمر اور اس کے تمام لشکر اور شمال کی طرف دور اطراف کے اہل تُجرمہ اور ان کا تمام لشکر یعنی بہت سے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں۔ تو تیار ہو اور اپنے لئے تیاری کر۔ تُو اور تیری تمام جماعت جو تیرے پاس فراہم ہوئی ہے اور تُو اُس کا پیشوا ہو۔ اور بہت دنوں کے بعد تُو یاد کیا جائے گا۔ اور آخری برسوں میں اُس سرزمین پر جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائی گئی ہے اور جس کے لوگ بہت سی قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر جو قدیم سے ویران تھے۔ چڑھ آئے گا۔ لیکن وہ تمام اقوام سے آزاد ہے اور وہ سب کے سب امن و امان سے سکونت کریں گے۔ تو چڑھائی کرے گا۔ اور آندھی کی طرح آئے گا۔ تو بادل کی مانند زمین کو چھپائے گا۔ تو اور تیرا تمام لشکر اور بہت سے لوگ تیرے ساتھ۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اُس وقت یوں ہوگا کہ بہت سے مضمون تیرے دل میں آئیں گے اور تو ایک بڑا منصوبہ باندھے گا اور تو کہے گا کہ میں دیہات کی سرزمین پر حملہ کروں گا۔ میں اُن پر حملہ کروں گا جو راحت و آرام سے بستے ہیں جن کی نہ فصیل ہے نہ اڑبنگے اور نہ پھاٹک ہیں تا کہ تو لوٹے اور مال کو چھین لے اور اُن ویرانوں پر جو اب آباد ہیں اور اُن لوگوں پر جو تمام قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں جو مویشی اور مال کے مالک ہیں اور زمین کی ناف پر بستے ہیں اپنا ہاتھ چلائے۔ سبا اور ودان اور ترسیس کے سوداگر اور ان کے تمام جوان شیر ببر تجھ سے پوچھیں گے کیا تو غارت کرنے آیا ہے؟ کیا تو نے اپنا غول اس لئے جمع کیا ہے کہ مال چھین لے اور چاندی سونا لوٹے اور مویشی اور مال لے جائے اور بڑی غنیمت حاصل کرے۔

اس لئے اے آدم زاد نبوّت کر اور جوج سے کہہ کر خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جب میری اُمت اسرائیل میں امن سے بسے گی کیا تجھے خبر نہ ہوگی؟ اور تو اپنی جگہ سے شمال کی دور اطراف سے آئے گا۔ تو اور بہت سے لوگ تیرے ساتھ جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہوں گے ایک بڑی فوج اور بھاری لشکر۔ تو میری اُمّت اسرائیل کے مقابلہ کو نکلے گا۔ اور زمین کو بادل کی طرح چھپا لے گا۔ یہ آخری دنوں میں ہوگا اور میں تجھے اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤں گا تا کہ قومیں تجھے جانیں۔ جس وقت میں اسے جوج ان کی آنکھوں کے سامنے تجھ سے اپنی تقدیس کراؤں۔ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ کیا تو وہی نہیں جس کی بابت میں نے قدیم زمانہ میں اپنے خدمت گذار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جنہوں نے ان ایام میں سالہا سال تک نبوت کی فرمایا تھا کہ میں تجھے اُن پر چڑھا لاؤں گا۔ اور یوں ہوگا کہ اُن ایّام میں جب جوج اسرائیل کی مملکت پر چڑھائی کرے گا تو میرا قہر میرے چہرہ سے نمایاں ہوگا۔ خداوند خدا فرماتا ہے کیونکہ میں نے اپنی غیر اور آتشِ قہر میں فرمایا کہ یقیناً اس روز اسرائیل کی سرزمین میں سخت زلزلہ آئے گا یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور میدان کے چرندے اور سب کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں اور تمام انسان جو روئے زمین پر ہیں میرے حضور تھرتھرائیں گے اور پہاڑ گر پڑیں گے اور کراڑے بیٹھ جائیں گے اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑے گی اور میں سب پہاڑوں سے اس پر تلوار طلب کروں گا۔ خداوند خدا فرماتا ہے اور ہر ایک انسان کی تلوار اس کے بھائی پر چلے گی۔ اور میں وبا بھیج کر اور خونریزی کر کے اسے سزا دوں گا اور اس پر اور اس کے لشکروں پر اور ان بہت سے لوگوں پر جو اس کے ساتھ ہیں، شدت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤں گا اور اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کراؤں گا اور بہت سی قوموں کی نظروں میں مشہور ہوں گا اور وہ جانیں گے کہ خداوند میں ہوں۔

پس اے آدم زاد! تو جوج کے خلاف نبوت کر اور کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ اے جوج! روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا۔ میں تیرا مخالف ہوں اور تجھے پھیرا دوں گا۔ اور تجھے لئے پھروں گا اور شمال کی دور اطراف سے چڑھا لاؤں گا اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر پہنچاؤں گا اور تیری کمان تیرے بائیں ہاتھ سے چھڑا دوں گا اور تیرے تیر تیرے داہنے ہاتھ سے گرا دوں گا تو اسرائیل کے پہاڑوں پر اپنے سب لشکر اور حمایتوں سمیت گر جائے گا اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کو دوں گا کہ کھا جائیں۔ تو کھلے میدان میں گرے گا کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند فرماتا ہے اور میں ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں امن سے سکونت کرتے ہیں آگ بھیجوں گا اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں اور میں اپنے مقدس نام کو اپنی امت اسرائیل میں ظاہر کروں گا اور پھر اپنے مقدس نام کی بے حرمتی نہ ہونے دوں گا اور قومیں جانیں گی کہ میں خداوند اسرائیل کا قدوس ہوں۔ دیکھ وہ پہنچا اور وقوع میں آیا۔ خداوند خدا فرماتا ہے۔ یہ وہی دن ہے جس کی بابت میں نے فرمایا تھا۔ تب اسرائیل کے شہروں کے بسنے والے نکلیں گے اور آگ لگا کر ہتھیاروں کو جلائیں گے یعنی سپروں اور پھریروں کو۔ کمانوں اور تیروں کو۔ بھالوں اور برچھیوں کو اور وہ سات برس تک ان کو جلاتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ نہ میدان سے لکڑی لائیں گے اور نہ جنگلوں سے کاٹیں گے کیونکہ وہ ہتھیار ہی جلائیں گے اور وہ اپنے لُوٹنے والوں کو لُوٹیں گے اور اپنے غارت کرنے والوں کو غارت کریں گے خداوند خدا فرماتا ہے۔

اور اسی دن یوں ہوگا کہ میں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دوں گا یعنی راہگذروں کی وادی جو سمندر کے مشرق میں ہے، اس سے راہگذروں کی راہ بند ہوگی اور وہاں جوج کو اور اس کی تمام جمعیت کو دفن کریں گے اور جمعیت جوج کی وادی اس کا نام رکھیں گے اور سات مہینوں تک بنی اسرائیل ان کو دفن کرتے رہیں گے تا کہ ملک کو صاف کریں۔ ہاں اس ملک کے سب لوگ ان کو دفن کریں گے اور یہ ان کے لئے ناموری کا سبب ہوگا۔ جس روز میری تمجید ہوگی۔ خداوند فرماتا ہے اور وہ چند آدمیوں کو چن لیں گے جو اس کام میں ہمیشہ مشغول رہیں گے اور وہ زمین پر گزرتے ہوئے رہگذروں کی مدد سے ان کو جو سطح زمین پر پڑے رہ گئے ہوں دفن کریں گے تا کہ اسے صاف کریں۔ پورے سات مہینوں کے بعد تلاش کریں گے۔ اور جب وہ ملک میں گزریں اور اُن میں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈی دیکھے تو اس کے پاس ایک نشان کھڑا کرے گا جب تک دفن کرنے والے جمعیت یاجوج کی وادی میں اُسے دفن نہ کریں اور شہر بھی جمعیت کہلائے گا یوں وہ زمین کو پاک کریں گے۔

اور اے آدم زاد! خداوند خدا فرماتا ہے۔ ہر قسم کے پرندے اور میدان کے ہر ایک جانور سے کہہ۔ جمع ہو کر آؤ میرے اس ذبیحہ پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں۔ ہاں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑے ذبیحہ پر ہر طرف سے جمع ہو تا کہ تم گوشت کھاؤ پیو۔ تم بہادروں کا گوشت کھاؤ گے اور زمین کے امراء کا خون پیو گے۔ ہاں مینڈھوں، برّوں، بکروں اور بیلوں کا وہ سب کے سب بسن کے فربہ ہیں۔ اور تم میرے ذبیحہ کی جسے میں نے تمہارے لئے ذبح کیا یہاں تک کہ چربی کھاؤ گے کہ سیر ہو جاؤ گے اور اتنا خون پیؤ گے کہ مست ہو جاؤ گے اور تم میرے دستر خوان پر گھوڑوں اور سواروں سے اور بہادروں اور تمام جنگی مردوں سے سیر ہو گے خداوند خدا فرماتا ہے اور میں قوموں کے درمیان اپنی بزرگی ظاہر کروں گا اور تمام قومیں میری سزا کو جو میں نے دی اور میرے ہاتھ کو جو میں نے ان پر رکھا دیکھیں گی۔“

دیکھو حزقیل نبی اس زمانہ میں جب کوئی شخص روس کو نہ جانتا تھا اور جب کسی شخص کے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہیں آ سکتی تھی کہ روس دنیا میں اس قدر ترقی کر لے گا کہ اپنی حکومت اور شوکت کے ذریعہ سب پر چھا جائے گا۔ روس کے متعلق پیشگوئی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے روس! ماسکو اور ٹوبالسک کے بادشاہ! خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں دنیا کے آخر زمانہ میں تیری طاقت کو بڑھاؤں گا اور تیری شوکت میں غیر معمولی اضافہ کروں گا۔ یہاں تک کہ تو اس گھمنڈ میں کہ تیری طاقت بہت بڑھ چکی ہے اور تیری عظمت میں اضافہ ہو گیا ہے غیر ملکوں کو اپنے قبضہ میں لانے اور ان کے اموال اور ان کے مویشی اور ان کی دولت کو لُوٹنے کی کوشش کرے گا۔ یہاں تک کہ فارس اور ایران پر بھی تیرا قبضہ ہو جائے گا۔ (جس کی بنیاد ڈالنے کے لئے روس اب ایران کے چشمے مانگ رہا ہے) اے روس ماسکو اور ٹوبالسک کے بادشاہ! اس لئے کہ تو غیر ملکوں کی دولت کو لُوٹ کر ان کا سونا اور چاندی اپنے قبضہ میں کر لے اور ان کے مواشی اور ان کے اموال کو غصب کر لے اپنے ملک میں سے نکلے گا (پیشگوئی کے اس حصہ سے ظاہر ہے کہ کمیونزم کا اقتصادی نظام پہلے نظاموں سے بھی زیادہ دوسرے ملکوں کے لئے خطرناک ہوگا) اور غیر ممالک پر حملہ کرتے ہوئے بڑھتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ تُو یروشلم پر حکومت کرنا چاہے گا جس کی حفاظت کا کوئی سامان نہیں۔ تب میرا غضب پر بھڑکے گا۔ میں آگ اور گندھک کا مینہہ تجھ پر برساؤں گا اور میں تجھے بنسیاں بار بار کر تیرے منہ اور جبڑوں کو چیروں گا اور تجھے اس طرح تباہ و برباد کروں گا کہ تیری لاشوں کے انبار جنگلوں میں لگ جائیں گے اور لوگ مہینوں تک زمین میں دفن کرتے رہیں گے۔

وہ لوگ جو پیشگوئیوں کو نہیں مانتے ہیں اُن سے کہتے ہوں کہ اگر دنیا کا کوئی خدا نہیں ہے اور اگر وہ اپنے انبیاء کو غیب کی خبروں سے اطلاع نہیں دیا کرتا تو آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے حزقیل نبی کو یہ کس نے بتا دیا تھا کہ ایک زمانہ میں روس دنیا کی زبردست طاقت بن جائے گا اور وہ دنیا کا سونا اور چاندی لوٹنے کے لئے غیر ممالک پر حملہ کرے گا اور بادل کی طرح اُن پر چھا جائے گا۔ مگر آخر خدا کا غضب اُس پر بھڑکے گا اور وہ آسمانی عذاب کا نشانہ بن کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس نکتہ پر غور کرنے کے بعد انسان سوائے اس کے اور کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتا کہ اس قسم کی قبل از وقت خبریں دینا خدا کا ہی کام ہے اور اگر دنیا کا ایک خدا ہے اور اس خدا نے حزقیل نبی کو یہ خبر دی ہے جو آج تک بائیبل میں لکھی ہوئی موجود ہے تو پھر اس خبر کے جو آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے دی گئی سوائے اس کے اور کئی معنے نہیں ہیں کہ خدا اس اقتصادی نظام کو دنیا میں رہنے دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔

ولادت باسعادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم محمد سرفراز بلوچ صاحب کو مورخہ ۳ ستمبر ۲۰۰۲ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے، نومولودہ کا نام 'روشنی بلوچ' تجویز کیا گیا ہے۔ بچی محمد یوسف جمالی بلوچ (مرحوم) کی پوتی اور ماسٹر اللہ دتہ صاحب آف کینیڈا کی پڑنواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے، آمین۔

(یونس بلوچ، Badmarienberg)

Vol. 8 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 10
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M, Germany, Tel.: 069-50688652, Fax: 50688655

عالمی خبریں

اقوام متحدہ کی جرمنی سے اپیل

اقوام متحدہ نے جرمنی کی وزارتِ دفاع سے اپیل کی ہے کہ وہ عراق میں کیمیائی ہتھیاروں کی تلاش میں مصروف انسپکٹران کی مدد کیلئے ایک مخصوص جہاز ''Luma''، کو بھجوا دے۔ یہ جہاز کیمیائی ہتھیاروں کو تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

حق گو پادری کی منصب سے علیحدگی

اٹلی میں Don Vitaliano Della Sala نامی پادری کو کیتھولک چرچ نے اپنے منصب سے اس جرم میں ہٹا دیا کہ وہ امریکہ کی ''دنیا پر قبضہ''، کے منصوبے کے خلاف تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پروگرام سے دنیا میں بے چینی اور بدامنی بڑھے گی اور چند ملکوں کے حق میں طاقت کا توازن ہو جائے گا جس سے وہ انسانیت کو پامال کریں گے۔

بیلجیم میں فسادات

محمد اشرف نامی ایک مراکشی باشندے کو جو پیشے کے لحاظ سے استاد تھے، کو بیلجیم کے ایک شہری نے اس وقت ہلاک کر دیا جب وہ بیلجیم کے شہر Antwerpen میں اپنے والدین سے ملنے آئے ہوئے تھے۔ اس ردِ عمل میں بیلجیم میں مقیم مراکشی نوجوانوں نے شہر میں توڑ پھوڑ اور فساد کا مظاہرہ کیا جس پر پولیس نے ایک سو سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا۔ اس قتل کی وجہ اسلام اور غیر ملکیوں سے نفرت بتائی گئی ہے۔ پارلیمنٹ نے اپنے اجلاس میں اس مسئلہ پر سنجیدگی سے بحث شروع کر دی ہے کہ کس طرح غیر ملکیوں سے نفرت کو کم اور فسادات کو روکا جا سکتا ہے؟

عراقی سائنسدانوں کو امریکی حکومت کا لالچ

امریکہ کے ایوان بالا Senat نے ایک بل پاس کیا ہے جس کی رو سے عراق کے ان سائنس دانوں کو جو کیمیائی ہتھیاروں کے بارے میں علم رکھتے ہیں کو ''امریکی گرین کارڈ''، کا لالچ دیا گیا ہے۔

شمالی نائیجیریا میں فسادات

نائیجیریا کے شہر نیروبی میں ''مقابلہ حُسن''، کے متوقع انعقاد کی بجائے مسلمانوں اور عیسائیوں میں دنگا فساد کے مقابلہ جات شروع ہو گئے، کئی لوگ ہلاک ہو گئے۔ دونوں فریقین نے ایک دوسرے کی جائیدادوں اور کاروباری مراکز پر حملے کئے۔ اس صورت حال کے پیش نظر یہ مقابلہ لنڈن میں منعقد ہوا جس کو تُرکی نے جیت لیا۔

انتخابات سے پہلے اور بعد

Pro Asyl نامی تنظیم جو جرمنی میں پناہ گزینوں کے حقوق کی علمبردار ہے، سے تعلق رکھنے والے جناب Lukas Wallrat نے ایک انٹرویو میں موجودہ حکومت اور خاص کر گرین پارٹی پر انتخابات جیتنے کے بعد پناہ گزینوں کے حقوق پامال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات سے پہلے گرین پارٹی کی محترمہ کلاؤڈیا روتھ (Claudia Roth) نے ایک T.V. پروگرام میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ جیت کر 50,000 یورو اس تنظیم کو دینے کا اعلان کر کے پناہ گزینوں کے دل جیت لئے تھے مگر انتخابات کے بعد نہ تو ابھی تک یہ چیک تنظیم کو موصول ہوا اور نہ ہی پارٹی اپنے کئے گئے وعدے پورے کر رہی ہے۔ جس پر ہر تیسرا جرمن حیران ہے۔

ایک خاموش مظاہرہ

جرمنی کے صوبہ Schleswig-Holstein کے شہر Mölle میں مسلمانوں اور عیسائیوں نے مل کر ایک خاموش مظاہرہ کیا جو دس سال قبل ایک افسوسناک واقعہ کی یاد میں تھا۔ جس میں شہر میں فسادیوں نے گھیراؤ جلاؤ کر کے ایک گھر کو آگ لگا دی جس کے نتیجہ میں ایک ترک خاندان کے چار افراد جل کر راکھ ہو گئے تھے۔ اس مظاہرہ میں صوبے کے وزیر بھی عوام کے ساتھ شامل ہوئے اور افسوس کا اظہار کیا۔

جرمنی میں غبن اور رشوت

جرمنی میں جرائم پر تحقیق اور تفتیش کرنے والے وفاقی ادارہ BKA نے ایک تین روزہ کانفرنس کے بعد اپنی رپورٹ میں بتایا کہ پچھلے سال عوامی ٹیکس اور عوامی فلاح و بہبود کے کھاتے میں سے 6.7 ملیارڈ یورو کا غبن ہوا اور رشوت لی گئی۔ جس میں حکومتی اداروں کے کارکنان بھی شامل تھے اور یہ وہ رقم ہے جو ثابت شدہ ہے۔ اس کانفرنس میں ماہرین نے جرمنی میں اقتصادی جرائم کی حکومتی اداروں کے کارکنان کی طرف سے پشت پناہی پر اظہار تشویش کیا ہے۔

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ

جرمن ریلوے (D.B.) نے اپنے کرایوں اور اوقات کار میں ردّ و بدل کیا ہے۔ ریلوے کے ایک ترجمان کے مطابق نئے اوقات کار مسافروں کو سہولت دیں گے اور کرایوں میں کمی ہو گی۔ مگر جرمن T.V. (ZDF) کے ایک حالیہ سروے کے مطابق نئے ریٹ مختلف Tarifs ہیں جن میں سے بعض تو 70 فیصد تک پرانے کرایوں سے زیادہ ہیں اور نئے اوقات کار آسانی کی بجائے مسافروں کیلئے تکلیف کا باعث ہوں گے۔ کچھ عرصہ قبل ٹیلیفون والے اسی طرح کی چال سے سستے کے بہانے مہنگا کر کے بلینز کما گئے تھے۔

ٹیلیفون مزید مہنگے نہیں ہوں گے

جرمنی کی ٹیلیفون کمپنی (Deutsche Telecom) کی طرف سے دی گئی ٹیلیفون کنیکشن ریٹ بڑھانے کی درخواست حکومت نے اس بنا پر مسترد کر دی ہے کہ کمپنی پہلے ہی مناسب سے زیادہ ریٹ وصول کر رہی ہے۔

انسانی حقوق کے قوانین سے آگہی

ایک جائزے کے مطابق جرمنی میں رہنے والے لوگوں کی اکثریت انسانی حقوق کے قوانین سے ناواقف ہے۔ اس جائزے میں انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنیسٹی انٹرنیشنل نے 35 قوانین کے بارے میں سوالات پوچھے جس میں 83 فیصد لوگوں کو انسانی حقوق کے صرف ایک قانون کے بارے میں علم تھا۔ 20 فیصد سے بھی کم لوگ صرف 5 انسانی حقوق کے قوانین کی نشاندہی کر سکے۔ البتہ اکثریت کو آزادیٔ خیال رائے کے بارے میں علم تھا لیکن یہ نہ تھا کہ یہ بھی انسانی حقوق میں شامل ہے۔

یورپ کی نئی مشترکہ کرنسی یورو کا ڈیزائنر

یورپ کی نئی مشترکہ کرنسی یورو (Euro) کو ڈیزائن کرنے کا تاریخی اعزاز روبیرٹ کالینا، کے حصے میں آیا۔ کم گو اور منکسر المزاج 47 سالہ روبیرٹ کالینا آسٹریا کے دارالحکومت ویانا کے مرکزی بینک میں کرنسی نوٹوں کے گرافک ڈیزائنر ہیں اور انتہائی مخصوص نوعیت کے فرائض انجام دینے والے ماہرین میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ ان کے رفقا کا کہنا ہے کہ ''ہمارے تو سان گمان میں بھی نہ تھا کہ وہ کوئی ایسا منفرد کارنامہ انجام دے کر متحدہ یورپ کی تاریخ میں ایک اہم ترین شخصیت بننے والے ہیں''۔

۱۹۹۶ء میں یورو کرنسی نوٹوں کی ڈیزائننگ کیلئے یورپی یونین کے پندرہ ممالک کے ماہرین کی طرف سے کل چوالیس مختلف نمونے پیش کئے گئے جن میں سے دو نمونے روبیرٹ کالینا نے تیار کیے تھے۔ ان نوٹوں کی ڈیزائننگ میں یورپی تاریخ کے مختلف ادوار، مخصوص اقدار اور خصوصیات کو مرکزی موضوع کی حیثیت حاصل تھی۔ اس میں انسانی اشکال بنانے کی اجازت تو تھی مگر کسی بھی ایک ملک کی کسی خاص شخصیت کے چہرے کی شبیہ کو استعمال کرنے کی ممانعت تھی کیونکہ یورو کرنسی نوٹوں کو کسی ایک مخصوص ملک کی تاریخ و ثقافت کا مظہر بہر حال نہیں ہونا تھا۔ روبیرٹ کالینا نے اپنے تیار کردہ نمونوں میں اس طرح کی سوچ اپنانے سے گریز کیا۔ ایک ڈیزائن میں انہوں نے کھلی کھڑکیوں اور دروازوں کے عکس استعمال کیے جو ایک نئے یورپ اور اس کے کھلے پن کی علامت ہیں جبکہ دوسرے ڈیزائن میں انہوں نے پلوں کے عکس کو، آپس میں قریب آتے ہوئے ملکوں کے استعارہ کے طور پر استعمال کیا۔ اس منفرد تخلیقی سوچ پر روبیرٹ کالینا کے چند ساتھیوں نے تنقید بھی کی۔ کیونکہ ایسے نمونوں کی تیاری میں عموماً انسانی شبیہ کا استعمال ایک ناگزیر روایت سمجھا جاتا ہے۔ بعد ازاں جب بہترین ڈیزائن کے انتخاب کا وقت آیا تو روبیرٹ کالینا کے ڈیزائن، تین بہترین ڈیزائنوں میں شامل تھے۔ پھر ان میں سے یورپی یونین کے مرکزی بینکوں کے صدور نے اتفاق رائے سے روبیرٹ کالینا کے ہی ڈیزائن کا حتمی انتخاب کیا۔ یکم جنوری ۲۰۰۲ء سے یورو بارہ یورپی ملکوں کے تین سو ملین سے زائد عوام کے ہاتھوں میں پہنچ چکے ہیں۔ روبیرٹ کالینا کہتے ہیں ''اپنے جذبات کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں، میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا، تاہم یہ ایک بالکل مختلف لیکن مثبت طور پر منفرد احساس ہے کہ مستقبل کے یورپ میں ہر فرد میرے تیار کردہ کرنسی نوٹ استعمال کرے گا لیکن یورو کے ڈیزائن نے آئندہ کچھ عرصے کیلئے مجھے بیکار بھی کر دیا ہے''۔

(حاصلِ مطالعہ: یونس بلوچ)

چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار —— ایک پر جوش داعی الی اللہ

چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار و سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 35 جنوبی سرگودھا مؤرخہ 30 رمضان المبارک بمطابق 5 دسمبر 2002ء صبح پانچ بجے اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ صحابی حضرت مسیح موعودؑ حضرت چوہدری مولا بخش صاحب ؓ نمبردار کے فرزند تھے۔

آپ بے حد منکسر المزاج، عبادت گزار اور متقی انسان تھے۔ خلافت سے عشق اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ سے بے حد محبت کرتے تھے۔ تمام عمر تبلیغ احمدیت میں صرف کی۔ آپ کی کوششوں سے چک 35 کی احمدیہ جماعت ایک گھرانے سے نکل کر تقریباً دس گھرانوں میں پھیل گئی۔ جس میں گاؤں کے چند سرکردہ گھرانے بھی شامل تھے۔ آج سے 38 سال قبل عید کے روز آپ احمدیہ مسجد میں عید پڑھانے کے بعد غیر از جماعت کی عیدگاہ میں تشریف لے گئے اور گاؤں کے غیر احمدی احباب کو انتہائی جوش سے کہا کہ میں نے ساری عمر آپ کو بہت تبلیغ کی ہے، آج علی الاعلان میں آپ کے سامنے مباہلہ کی دعوت پیش کرتا ہوں۔ آپ نے تمام حاضرین کے سامنے قرآن شریف کو دائیں ہاتھ سے بلند کر کے خدا کی قسم کھا کر اعلان کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ سچے مسیح و مہدی اور امتی نبی ہیں اور دعا کی کہ اے خدا! اگر یہ جھوٹ ہے تو مجھے ایک سال کے عرصہ میں موت دے دے اور میرے وجود کو ان سب کے لئے نشان عبرت بنا دے۔

اس کے جلد بعد آپ کے دو بیل چوری ہو گئے۔ جس پر مخالفین نے شور مچایا کہ یہ مباہلہ کی وجہ سے چوری ہوئے ہیں حالانکہ اس علاقہ میں مویشیوں کی چوری عام تھی۔ مگر مخالفوں کے اس شور پر آپ پریشان نہیں ہوئے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا کرنا ہوا کہ دو ماہ بعد مویشی معجزانہ طور پر واپس مل گئے اور اللہ نے آپ کو شماتت اعداء سے محفوظ رکھا۔ چند ماہ بعد آپ ٹریکٹر کے ایک خطرناک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے۔ اس پر پھر غیر احمدیوں نے شور مچایا کہ نمبردار صاحب اپنی ہی دعا کا نشانہ بن گئے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ اگر آج میری موت مقدر بھی ہو تو حضرت مسیح موعودؑ کی سچائی کے پیش نظر ضرور مل جائے گی۔ چنانچہ آپ معجزانہ رنگ میں صحت یاب ہو گئے۔ پھر آپ کی زندگی میں ہی رفتہ رفتہ گاؤں کے تمام سرکردہ غیر از جماعت زمیندار یکے بعد دیگرے فوت ہوتے گئے مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی لمبی عمر عطا فرمائی اور آپ ساڑھے 94 سال عمر پا کر اس جہاں سے رخصت ہوئے۔

آپ کی اولاد میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔ آپ کے بیٹوں میں چوہدری محمد سلطان اکبر صاحب ریٹائرڈ پروفیسر آئی کالج ربوہ کینیڈا میں جبکہ چوہدری محمد نعمان افضل صاحب اور خاکسار چوہدری محمد سلمان اختر جرمنی میں مقیم ہیں۔ آپ کی بیٹیوں میں محترمہ امۃ القیوم مرحومہ صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالقدیر صاحب مرحوم سابق انچارج دارالضیافت قادیان، محترمہ انور بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری حلیم احمد صاحب باجوہ ساہیوال، محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عطاء الرحمن صاحب ریٹائرڈ GM واپڈا حال نگران تعمیر جامعہ احمدیہ ربوہ، محترمہ امۃ الودود صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ برطانیہ اہلیہ مبارک احمد صاحب چیمہ لندن اور محترمہ ڈاکٹر امۃ القدوس فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ملک PHD انجینئرنگ شامل ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیتے ہوئے آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری محمد سلمان اختر، ویزبادن)